تاریخ دربار تاج پوشی

جسمین

تمام تفصیلات دربار با اقتدار جشن عظیم الشان کی توضیح اور اُسکے وسیع ترین نتائج کی تشریح ہے

جو کہ

یکم جنوری سنہ ۱۹۰۳ء کو بیادگار مبارک تخت نشینی حضور ملک معظم اڈوارڈ ہفتم قیصر ہند

بمقام دہلی منعقد ہوا

جسنے ہندوستان کے شاہی خاندانون اور عام لوگون کو جمع کیا اور اہالیان فرنگ کے

اُنکے ساتھ ہمدردی اور رعایت کا خیال پیدا کیا

مسٹر سٹیفن وھیلر نے حسب الحکم وائسرائے و گورنر جنرل ہند سرکاری کاغذات سے ترتیب دیا

اور شمس العلماء مولوی حافظ نذیر احمد ایل ایل ڈی (اڈنبرا) نے بایماے گورنمنٹ آف انڈیا اسکا ترجمہ کیا

بحسن اہتمام پنڈت منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ مطبع

مطبع منشی نول کشور لکھنؤ مین طبع ہوئی

ہون مین یقین کرتا ہون کہ یور اکسلنسی کو معلوم ہے کہ مدت العمر میری کوشش یہ رہی ہے کہ میرے خاندان کو تخت برطانیہ کے سچے معاون ہونے کا جو تعلق رہا ہے اُسکو قائم رکھون اور مستحکم کرون اور اس حیثیت سے مین آپ سے درخواست کرتا ہون کہ آپ اتنی عنایت کیجیے کہ میری نہایت دلی مبارکباد شاہ قیصر ہند کی خدمت تک پہونچا دیجیے اور اُنکو میری جانب سے یقین دلا دیجیے کہ وہ ہمیشہ مجھے اور میرے خاندان کو ہر لحاظ سے سچا اور وفادار معاون پائینگے۔

ہز ہائینس گیکواڑ بڑودہ نے جنکے ہمراہ اُنکے فرزند شریمنت یوراج فتح سنگھ راؤ گیکواڑ تھے وائسرائے سے درخوست کی کہ اُنکی دلی اور خیر اندیشانہ مبارکباد قیصر ہند کے موقع تاجپوشی پر اُنکی خدمت مین پہونچا دین۔

ہز ہائینس مہاراجہ میسور نے جنکے ہمراہ اُنکے بھائی یوراجہ نرسا راجہ وڈیار تھے کہا۔

”مین اپنی والدہ کی اور اپنی جانب سے شاہ قیصر ہند کی خدمت مین اس عالیشان موقع پر نہایت پُر انکسار و صداقت مبارکباد پیش کرتا ہون“

ہز ہائینس مہاراجہ کشمیر نے جنکے ہمراہ اُنکے بھائی راجہ سر امر سنگھ تھے کہا۔

”مین آپ کو اپنی دلی خیر خواہی و جان نثاری سے اس موقع مسعود پر مبارکباد دیتا ہون اور آپ سے التجا کرتا ہون کہ آپ شہنشاہ اڈوارڈ ہفتم کی خدمت مین بھی پہونچا دین میری نہایت دلی دعا یہ ہے کہ خدا قادر مطلق تاج برطانیہ کو سلامت رکھے اور تمام برٹے

چھوٹے ہندوستانیون کو امن عطا کرے"۔

خان قلات نے فارسی مین کہا

"مین اپنی اور اپنی تمام ریاست کی جانب سے آپکو اسموقع مسعود پر مبارکباد دیتا ہون"

جام لسبیلا نے بھی اسی طرح وائیسراے سے التجا کی کہ انکی دلی مبارکباد مع اُس جان نثاری اور خیراندیشی کی تصدیق کے جو انھین اُس تخت کے ساتھ ہے شاہ قیصر ہند کی خدمت مین پہونچادین۔

مہاراجہ بیکانیر نے وائیسراے سے یہ درخواست کرنے کے بعد کہ انکی خیرخواہانہ اور مودبانہ مبارکباد شاہ قیصر ہند کی خدمت مین پہونچادین لارڈ کرزن سے التجا کی کہ وہ شہنشاہ کو یقین دلادین کہ مہاراجہ بیکانیر اور اُنکے خاندان کے لوگ ہمیشہ شہنشاہ کی جانب سے لڑنے اور اُنکی خدمت کرنے کے واسطے ہر موقع پر مستعد رہے ہین۔

ہز ہائینس بیگمصاحب بھوپال شاہ نشین تک اپنے دو بڑے صاحبزادون یعنی نواب نصراللہ خان و صاحبزادہ عبداللہ خان کے ہمراہ تشریف لائین اُنھون نے اپنے پردہ نشین ہونے کے لحاظ سے خاص اجازت اس امر کی حاصل کر لی تھی کہ اپنی مبارکباد بصورت تحریر پیش کرین پس اُنھون نے شاہنشاہ معظم کو نذر کرنے کے واسطے ایک ڈبہ نکالکر دیا جو بہت سے بیش بہا جواہرات سے مرصع تھا اور جسپر اُنکے شوہر متوفی اور تینون شاہزادون کی عاجی تصویرین بنی ہوئی تھین وائیسراے کے قدمون پر رکھدیا اُس ڈبہ مین ایک عریضہ بزبان اُردو مع ترجمہ انگریزی تھا جسمین بیگمصاحب نے اس عظیم الشان موقع کی طرف توجہ دلانے کے بعد جو

چھوٹے ہندوستانیون کو امن عطا کرے"۔

خان قلات نے فارسی مین کہا

"مین اپنی اور اپنی تمام ریاست کی جانب سے آپکو اسموقع مسعود پر مبارکباد دیتا ہون"

جام لسبیلا نے بھی اِسی طرح وائیسرائے سے التجا کی کہ انکی دلی مبارکباد مع اُس جان نثاری اور خیراندیشی کی تصدیق کے جو انھین اُس تخت کے ساتھ ہے شاہ قیصر ہند کی خدمت مین پہونچا دین۔

مہاراجہ بیکانیر نے وائیسرائے سے یہ درخواست کرنے کے بعد کہ انکی خیرخواہانہ اور مودبانہ مبارکباد شاہ قیصر ہند کی خدمت مین پہونچا دین لارڈ کرزن سے التجا کی کہ وہ شہنشاہ کو یقین دلا دین کہ مہاراجہ بیکانیر اور اُنکے خاندان کے لوگ ہمیشہ شہنشاہ کی جانب سے لڑنے اور اُنکی خدمت کرنے کے واسطے ہر موقع پر مستعد رہے ہین۔

ہز ہائینس بیگمصاحب بھوپال شاہ نشین تک اپنے دو بڑے صاحبزادون یعنی نواب نصراللہ خان و صاحبزادہ عبداللہ خان کے ہمراہ تشریف لائین اُنھون نے اپنے پردہ نشین ہونے کے لحاظ سے خاص اجازت اس امر کی حاصل کرلی تھی کہ اپنی مبارکباد بصورت تحریر پیش کرین پس اُنھون نے شاہنشاہ معظم کو نذر کرنے کے واسطے ایک ڈبہ نکالکر دیا جو بہت بیش بہا جواہرات سے مرصع تھا اور جسپر اُنکے شوہر متوفی اور تینون شاہزادون کی عاجی تصویرین بنی ہوئی تھین وائیسرائے کے قدمون پر رکھدیا اُس ڈبہ مین ایک عریضہ بزبان اُردو مع ترجمہ انگریزی تھا جسمین بیگمصاحب نے اس عظیم الشان موقع کی طرف توجہ دلانے کے بعد جو

عیدالفطر کے روز واقع ہونے کی وجہ سے اہل اسلام کی نگاہون مین خصوصًا مبارک تھا یہ لکھا کہ مین سلطنت عظمیٰ برطانیہ کی خیر خواہ اور قدر شناس ہونے کی حیثیت سے اس عظیم الشان موقع پر اپنے فرزندون اپنی رعایا اور اپنی ریاست کی تمام عورتون کی وفاداری کی ہی نہین۔ بلکہ ہندوستان کی تمام مسلمان آبادی کی نمکحلالی کا یقین دلاتی ہون کیونکہ مذہب اسلام خیر خواہی اور اطاعت حاکم وقت دونون کی بابت تاکید سے حکم کرتا ہے۔

نوجوان نوابصاحب جاورہ نے جنکے ہمراہ اُنکے چچا اور وزیر یعنی خان بہادر یار محمد خان تھے فرمایا

جناب مہربانی فرماکر شاہنشاہ تک اس مبارک جلسے کے بارے مین میری مؤدب اور سچی تہنیت پہونچادین۔ مین عاجزی سے اپنے عالیجاہ بادشاہ کی اطاعت قبول کرتا ہون اور ساتھ ہی یقین دلاتا ہون کہ میرے وسائل ریاست ہمیشہ اُنکے زیر حکم رہینگے اور مین اُنکی خدمت مین اپنی جان تک دینے کو طیار رہون۔

مہاراجہ صاحب اورچھہ نے جنکے ساتھ اُنکے سب سے بڑے صاحبزادے راجہ بہادر بھگونت جباسنگھ تھے کہا

مجکو اس عظیم الشان مجمع مین حاضر ہوکر اپنی اس وفاداری کے سچے خیالات کے ظاہر کرنے مین جو مجھے شاہ برطانیہ کے ساتھ ہے بڑی خوشی ہے اور مین جناب سے اس بات کی درخواست کرتا ہون کہ از روے عنایت جناب معلی القاب شاہنشاہ ہند کی خدمت مین میری دلی مبارکباد خیر خواہی اور بندگی جناب معلی القاب کی تخت نشینی کی دھوم دھام کے موقع پر

التماس کرین اور میری جانب سے جناب معلی القاب کو یقین دلائین کہ مین اور میرا خاندان شاہ برطانیہ کے ساتھ بڑی مضبوطی اور رفاقت اور وفاداری کے اُسی جوش سے جو میرے دیرینہ خاندان مین حکومت برطانیہ ہندوستان مین قائم ہونے کے وقت سے چلا آتا ہے ثابت قدم رہینگے اور خصوصاً اسیوجہ سے ہمیشہ شاہانہ عنایات کے مستحق اور مشکور رہینگے۔

مہاراجہ صاحب دتیا جنکے ہمراہ اُنکے راج کنور مہاراج کمار اور وزیر راؤ بہادر جانکی پرشاد تھے بولے۔

جو دلی مسرت اور شکرگزاری اس ساعت مسعود مین میرے دل مین ہے مین اُسکا اظہار کافی طور سے نہین کرسکتا مین یور ایکسلنسی سے التجا کرتا ہون کہ ازراہ عنایت میری نہایت بہترین اور سچی کورنشات شاہ قیصر ہند کی خدمت مین پہونچا دیجیے اور انھین یقین دلا دیجیے کہ مین شہنشاہ عالیجاہ کا خیرخواہ اور سچا ماتحت ہون کہ ہر وقت ہر قسم کی خدمت کرنے کے واسطے جسکی بہبودی سلطنت برطانیہ کے واسطے مجھ سے خواہش کیجائے مستعد ہون مین امید کرتا ہون کہ شہنشاہ عالیجاہ ازراہ کرم ہمپر وہی نظر پرورش رکھینگے جو ہماری پیاری ملکہ قیصر ہند رکھتی تھین مین جناب مستطاب ڈیوک آف کناٹ کی خدمت مین آداب و نیاز عرض کرتا ہون جنھون نے یہان تشریف لاکر ہمپر عنایت کی ہے مین آپ سے التجا کرتا ہون کہ اس عاقلانہ انتظام کی بابت جو ہماری آسائش کیواسطے بزمانہ دربار تاج پوشی کیا گیا ہے مبارکباد قبول فرمائین۔

مہاراجہ کولھاپور جنکی ہمراہی مین اُنکے برادر سرجی راؤ گھٹگے سرجی راؤ وزارت مآب جہان رئیس کاگل (بزرگ) تھے بولے۔

اب مین بڑے ذوق وشوق کے ساتھ خداے قدیر سے دعا کرتا ہون کہ صادق اور دلی تعلقات کے روابط جو ہم مین ہین روزافزون محبت کے ساتھ ہمیشہ مستحکم اور روز قیامت تک مستمر رہین۔

بالآخر مین خداے قدیر سے دعا کرتا ہون کہ وہ اِس تاجپوشی کو اور حضور عالی متعالی کی سلطنت کو امن اور ترقی اور عام مملکت کی سرسبزی سے برکت دے اور اُس کو خطرات اور حوادث اور آفات سماوی سے محفوظ رکھے اور حضور عالی متعالی اور حضور پُرنور کی ملکہ الگزینڈرا شاہنشاہی خاندان کے دوسرے ارکین کے ساتھ ہمیشہ کی خوشی اور مسرت اور ابدی سرسبزی اور اطمینان کے ساتھ زندہ سلامت رہین۔

خاتمۂ کلام پر مین تہِ دل سے خداے قدیر خلّاق عالم کا جو منبع برکات ہے بہت بہت شکر کرتا ہون۔

نواب جوناگڑھ نے کہا

مہربانی فرماکر میری سچی دلی مبارکباد حضور شاہنشاہ معظم اور ملکۂ معظمہ کو اُنکی مبارک تاجپوشی پر پہونچادیجیے۔ آج کا دن رمضان کی عید کی وجہ سے بڑی خوشی کا دن ہے اور چونکہ تاجپوشی کا دربار بھی آج ہی منعقد ہوا ہے اِس سے وہ خوشی دوبالا ہوگئی ہے مہربانی فرماکر یور اکسلنسی اپنے لیے بھی میری مبارکباد قبول فرمائین اور براہ عنایت میری تسلیمات اور حضور ملک معظم اور ملکۂ معظمہ کی ذات اور اُنکے تخت کے ساتھ میری بے ریا خیرخواہی کے خیالات

اُن تک پہونچانے کی تکلیف گوارا کرین۔

ٹھاکر صاحب بھاؤنگر نے کہا

بحضور ملک معظم شہنشاہ ہند ہمارے پیارے ہندوستان کی قدیم دار السلطنت مین اُنکی تاجپوشی کے مبارک ترین موقع پر اپنی نہایت خیرخواہانہ اور سچی فرمان برداری مودبانہ عرض کرتا ہون اور میری دلی تمنا ہے کہ اُنکی اور اُنکی عالی قدر ملکہ کی عمر دراز اور کارروائی اقبالمند ہو۔

سلطان لحج نے زبان عربی مین کہا

مین چاہتا ہون کہ جناب عالی کے ذریعے سے حضور شاہ اڈورڈ ہفتم قیصر ہند کے ساتھ میری ہواخواہی اور اس بڑی تقریب پر کہ اُنکی تاجپوشی کا جشن ہندوستان مین منایا جارہا ہے میری تہنیت اُنکو پہونچا دیجائے۔

امیر ڈہقالی نے بھی زبان عربی مین کہا

کیا جنابعالی اتنی مہربانی فرمائینگے کہ مملکت کبریٰ کے ساتھ میرا اظہار خیرخواہی اور وہ مسرت جسکا مین احساس کرتا ہون کہ آج مین حضور ملک کے برادر عزیز کو دیکھ سکا ملک معظم تک پہونچا دین۔

ہز ہائینس مہاراجہ پٹیالہ نے جنکے ساتھ اُنکے چچا کنور سر رنبیر سنگھ تھے کہا

مین اس بڑی تقریب پر یور اکسلنسی کے ذریعے سے حضور ملک معظم شاہنشاہ کی بارگاہ مین اپنی مبارکباد عرض کرتا ہون اور یہ بھی التماس کرتا ہون کہ جناب حضور ملک معظم کا اطمینان کرادین کہ میری ریاست اور میری تلوار ملک معظم کی خدمت کے لیئے حاضر ہے۔

ذات کے ساتھ اپنی وفا شعاری کی توثیق کرین اور نیز یہ کہ حضور ممدوح اس دربار مین اُنکی حاضری کو بدرجہ مساوی ایسا ہی تصور فرمائینگے کہ گویا وہ تاج پوشی کی تقریب پر انگلستان مین حاضر ہوے۔

مین یور ہائینس کی آگاہی کے لیئے اُس اعلان کی ایک نقل بھی ملفوف کرتا ہون جو مین نے گزٹ آف انڈیا مین مشتہر کرادیا ہے اور اس مبارک موقع پر یور ہائینس کی موجودگی کی عزت کا خواستگار ہون۔

جس تاریخ معین پر یور ہائینس کے دہلی پہونچنے کی توقع کیجائیگی معمولی ذرائع سے فی الوقت اُس سے اطلاع دیجاے گی۔

مین چاہتا ہون کہ یور ہائینس کا اعلیٰ درجے کا پاس جو مجھے ملحوظ ہے اُسکو ظاہر کرون اور اپنے تیئن آپ کا مخلص دوست لکھون۔

دستخط کرزن ویسرائے گورنر جنرل ہند۔

نظام حیدرآباد اور مہاراجہ میسور کے جواب حسب ذیل تھے۔

یور اکسلنسی۔

مین بڑی مسرت کے ساتھ یور اکسلنسی کے عنایت نامہ مورخہ ۱۹ - مارچ ۱۹۰۲ء اور اُسکے ملفوف کا پہونچنا تسلیم کرتا ہون جسمین آپ نے ترقیم فرمایا ہے کہ حضور ملک معظم اڈوارڈ ہفتم شاہنشاہ ہند اور اُنکی زوجہ محبوبہ کوئین کی تاج پوشی کی مبارک تقریب کی شایان شان تہنیت کی غرض سے آپ کا ارادہ یکم جنوری ۱۹۰۳ء کو دہلی مین

ایک شاہنشاہی دربار منعقد کرنے کا ہے۔

مین اسکو موجب عزت سمجھتا ہون کہ یور اکسلنسی نے جو ملک معظم کی طرف سے مجکو بلاوے مین شریک کیا ہے اُسکو قبول کرون اور مین امید کرتا ہون کہ کسی تاریخ مین جو بعد کو مقرر کیجاے گی یور اکسلنسی کی ملاقات کی مسرت حاصل کرونگا۔

یور اکسلنسی کا مخلص دوست۔

دستخط میر محبوب علیخان ... پرانی حویلی حیدرآباد دکن

نظام حیدرآباد ...... ۱۰-اپریل سنہ ۱۹۰۲ء

میرے معزز گرامی قدر دوست

یور اکسلنسی کا بلاوا کہ مین شاہنشاہی دربار مین جو یکم جنوری سنہ آئندہ کو منعقد ہوگا شریک ہون شرف ورود لایا سارا ہندوستان حضور ملک معظم اڈوارڈ ہفتم کی تاج پوشی کا بڑی دلبستگی کے ساتھ منتظر ہے اور شاہنشاہ ہند ہونے کی حیثیت سے دہلی جیسے مشہور مقام مین حضور ملک معظم کی تخت نشینی کا اعلان ضرور آن بڑے تاریخی مجامع کی یاددہانی کریگا جو اسطرح کی تقریبات پر زمانہ گذشتہ مین وہان ہوا کیے ہین ہندوستانی ریاستون مین یہ تقریب بڑی خوشی کی تقریب ہوگی اور اس سے ہندوستان کے رئیسون کو ایک مبارک موقع ملے گا کہ ملک معظم شاہنشاہ کے ساتھ اپنی اطاعت کا اظہار کرین جنکی یور اکسلنسی اس خوبی سے نیابت کر رہے ہین۔

مین تو اپنی ذات خاص کے لیے اس شاندار اور قابل یادگار رسم مین شریک ہونے کو

ساتھ انکا اسکارٹ تھا۔

گھوڑون پر

ہزاکسلنسی وائیکونٹ کچنر کمانڈران چیف اور اُنکے اہالی موالی۔ انکے ساتھ اسکارٹ مین موںٹڈ و انفنٹری کا ایک سکواڈرن تھا۔

جوڑی گاڑیون مین سوار

ہزآنر سر فرڈرک فریر لفٹنٹ گورنر برما اور اُنکے اہالی موالی۔ اپنے اسکارٹ کے ساتھ۔

ہزآنر مسٹر جے۔ اے بورڈیلن لفٹنٹ گورنر بنگال اور اُنکے اہالی موالی۔ اپنے اسکارٹ کے ساتھ

ہزآنر سر جے۔ ڈی۔ لاٹوش لفٹنٹ گورنر ممالک متحدہ آگرہ واودھ اور انکے اہالی موالی۔ اپنے اسکارٹ کے ساتھ۔

تین گاڑیون مین

آنریبل ممبران کونسل گورنر جنرل

گھوڑون پر

لفٹنٹ جنرل کمانڈنگ بنگال اور اُنکے اہالی موالی

آنریبل کرنیل سی۔ ای۔ییٹ ایجنٹ گورنر جنرل۔ بلوچستان۔ ہزہائنس خانِ قلات۔

انکے پیچھے مفصلۂ الذیل بلوچی سردار

خان صاحب میران خان کبنرئی — سردار عبدالرشید شاہ دائی

سر نوروز خان خران۔ — وڈیرا انور محمد بنگل زئی

انکے پیچھے مفصلہ الذیل بلوچی سردار

خان بہادر یوسف خان کرد سردار غوث بخش رئیسانی

خان بہادر ارباب خداداد خان سردار بختیار خان رستم زئی

ملک سلطان محمد خان سرگری سردار پسند خان زارک زئی

نواب سر شہباز خان بگتی خان بہادر غلام حیدر خان اچک زئی

میر محراب خان کھتران خان صاحب بہاء الدین بوزی

ذرعن خان جوگی زئی خان بہادر میر خیر بخش ماری

ملک دیوا خان حمزہ زئی خان بہادر نواب خان سونی

میر کمال خان جام بیلا خان بہادر محمد اکبر خان جوگی زئی

سردار محمد علی خان جاگہ وغیرہ

آنریبل لفٹنٹ کرنیل ایچ - اے - ڈین چیف کمشنر و ایجنٹ گورنر جنرل صوبہ سرحدی شمالی مغربی

انکے پیچھے روساء صوبہ سرحدی شمالی مغربی

خان بہادر محبت خان - ٹورو نواب غلام قاسم خان علی زئی - ڈیرہ اسمعیل خان

خان بہادر عبد الغفور خان - زیدا نواب محمد فضل خان - کولاچی

خان بہادر محمد ابراہیم خان - مردان خان بہادر حق نواز خان - سی - آئی - ای -

نواب اللہ داد خان سدوزئی - ڈیرہ اسمعیل خان ڈیرہ اسمعیل خان -

نواب حافظ عبد اللہ خان علی زئی ڈیرہ اسمعیل خان مہتر چترال -

انکے پیچھے رؤسائے صوبہ سرحدی شمالی مغربی

نواب دیر	خان بہادر ارباب محمد حسین خان - پشاور
خان نواگئی	خان بہادر ارباب محمد عظیم خان - پشاور -
راجہ جہان داد خان ہزارہ	
راجہ شیر احمد خان - ہزارہ	خان بہادر ارباب دوست محمد خان - پشاور -
سلطان برکت خان بوئی	امین اللہ خان اورک زئی

جوڑی گاڑیون مین سوار

آنریبل مسٹر جے - بی - فلر چیف کمشنر آسام - آہالی موالی اور اسکارٹ کے ساتھ -

آنریبل مسٹر جے - پی - ہیوٹ چیف کمشنر ممالک متوسط مع اپنے اپنے اہالی اور اپنے اسکارٹ کے گیارھوین (پرنس آف ویلز اون) بنگال لینسرز

ریلوے سٹیشن سے لیکر والیسرائے کے خیمہ گاہ تک جن جن سڑکون پر سے والیسرائے اور ہر رایل ہائینس کو گذرنا تھا فوج برابر قطار باندھے کھڑی تھی اور حسب ذیل تعینات کی گئی تھی -

پیدلون کا پہلا بریگیڈ جو ساوتھ ویلز بارڈررز کی پلٹن ۱ اور ویلش رجمنٹ کی پلٹن ۲ اور راجپوت ۷ اور پنجاب پایونیرز ۳۲ پر مشتمل تھا - یہ لوگ اُس مقام مین جو ریلوے سٹیشن کے مغرب مین سو گز کے فاصلے پر واقع ہے کوئین روڈ کے برابر اُس مقام تک کھڑے کیے گئے تھے جہان کوئین روڈ اِلگن روڈ سے ملی ہے - کوڑیا پل کے دروازے پر تقریباً ریلوے